سوال

کا مفہوم کیا ہے؟ 294(1)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﺦ الاسلام نے کہا ہے کہ اگر حیض والی عورت اگر دن میں پاک ہو تو ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں پڑھے اور اگر رات میں پاک ہو تو مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ادا کرے۔ اس عبارت کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

جو کچھ ظاہر میں سمجھ آتا ہے یہ ہے کہ اس حکم کی بنا دونوں وقتوں کے اشتراک پر ہی احتیاط پر عمل کرنے کو یعنی آخر دن سے مراد اول وقت عصر کا ہے کہ ظہر کا آخر وقت ہے اور رات سے مراد عشاء کا اول وقت ہے کہ مغرب کے وقت کا آخر ہے پس جو عورت ان وقتوں میں پاک ہو احتیاطاً دونوں نمازیں ادا ک

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ